صرف کوئز

مفتی محمد فہیم مصطفائی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

علمِ صرف کے اِبتدائی طالبِ علم کیلئے اِنتہائی آسان اَنداز میں

سوالاً و جواباً ترتیب شدہ مختصر رسالہ

صرف کوئیز

مُرتّب:

محمد فہیم قادری مصطفائی

کل سوالات: 185

ناشر:

مکتبۃ النعمان ونیہ والہ گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام رسالہ ---------------------------------- صرف کوئیز

مؤلف ---------------------------------- محمد فہیم قادری مصطفائی

موبائل نمبر ---------------------------------- 0300-4406838

نظر ثانی ---------------------------------- مولانا محمد اقبال سعیدی صاحب

تاریخ اشاعت ---------------------------------- ستمبر 2010ء

صفحات ---------------------------------- 40

تعداد ---------------------------------- 1100

ہدیہ ---------------------------------- 34 روپے

ملنے کے پتے

مکتبہ قادریہ میلاد مصطفی چوک گوجرانوالہ، کرمانوالہ بک شاپ لاہور

مکتبہ اعلیٰ حضرت داتا دربار مارکیٹ لاہور، مسلم کتابوی دربار مارکیٹ لاہور

مکتبہ جلالیہ وصراط مستقیم فوارہ چوک گجرات، مکتبۃ المصطفیٰ سیالکوٹ

مکتبۃ المصطفیٰ اندرون لوہیانوالہ گوجرانوالہ، مکتبہ دارالعلوم دربار مارکیٹ لاہور

مکتبہ اہلسنت اندرون لوہاری گیٹ لاہور، مکتبہ جمال کرم دربار مارکیٹ لاہور

مکتبہ رضائے مصطفی دارالسلام چوک گوجرانوالہ، مکتبہ ضیاء العلوم راولپنڈی

صرف کوئیز

{علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض}

س:1: علم صرف کی تعریف کریں۔

جواب: صرف وہ علم ہے جس کے ذریعے صیغوں کی پہچان حاصل ہوتی ہے، ایک صیغے سے دوسرا صیغہ بنانے اور صیغوں کی گردان کرنے کا طریقہ معلوم ہوتا ہے۔

س:2: علمِ صرف کا موضوع کیا ہے؟

جواب: کلمہ صیغے کی حیثیت سے۔

س:3: علم صرف کی غرض کیا ہے؟

جواب: صیغوں کو پہچاننے کے سلسلے میں ذہن کو غلطی سے بچانا۔

س:4: علمِ صرف کی اہمیت کیا ہے؟

جواب: صرف علوم کی ماں ہے۔

س:5: علمِ صرف کے واضع کون ہیں؟

جواب: اِس کے واضع مُعَاذ بن اَلھُرّا ہیں اور ایک قول کے مطابق حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں۔

{لفظ کی بحث}

س:6: لفظ کسے کہتے ہیں؟

جواب: لفظ کا لغوی معنی ہے ''پھینکنا''۔

جبکہ صرفیوں کے نزدیک لفظ وہ چیز ہے جس کا اِنسان تلفظ کرے۔

س:7: لفظ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: لفظ کی دو قسمیں ہیں۔ (۱): مہمل (۲): مُستعمل

س:8: لفظ مہمل کسے کہتے ہیں؟

جواب: بے معنی لفظ کو مہمل کہتے ہیں۔ جیسے: ویز، ووٹی وغیرہ۔

س:9: لفظ مستعمل کسے کہتے ہیں؟

جواب: بامعنی لفظ کو کہتے ہیں۔ جیسے: میز، روٹی وغیرہ۔

س:10: لفظ مُستعمل کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: اس کی دو قسمیں ہیں۔ (۱): مفرد (۲): مرکب

س:11: لفظ مفرد کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ اکیلا لفظ جو ایک معنی پر دلالت کرے۔ جیسے: زَیدٌ۔

س:12: لفظ مرکب کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ لفظ جو دو یا دو سے زیادہ کلمات سے مل کر بنے۔

جیسے: اَللّٰہُ وَاحِدٌ" (اللہ ایک ہے)

س:13: صیغہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: کلمہ کی وہ شکل جو حروف وحرکات وسکنات کی مخصوص ترتیب سے حاصل ہو۔

{سہ اَقسام کا بیان}

س:14: سہ اَقسام کسے کہتے ہیں؟

جواب: اپنا معنی ظاہر کرنے کے سلسلے میں دوسرے کلمے کی طرف محتاج ہونے یا نہ ہونے کے اِعتبار سے کلمہ کی جو تقسیم کی جاتی ہے، اُسے سہ اَقسام کہتے ہیں۔

س:15: سہ اَقسام میں کون کونسی قسمیں ہیں؟

جواب: یہ کل تین اَقسام ہیں: (۱): اِسم (۲): فعل (۳): حرف

س:16: اِسم کسے کہتے ہیں؟

جواب: اِسم کا لغوی معنی ہے ''علامت یا بلندی'' اور صرفیوں کے نزدیک اِسم وہ کلمہ ہے جو اپنا معنی ظاہر کرنے میں کسی دوسرے کلمے کا محتاج نہ ہو اور اُس کا معنی تینوں زمانوں (ماضی، حال، مستقبل) میں سے کسی کے ساتھ بھی ملا ہوا نہ ہو۔ جیسے: اَلْمَدِيْنَةُ، اَلْمَكَّةُ۔

س:17: تین زمانے کون سے ہیں؟

جواب: ماضی ، حال ، مستقبل ۔

س:18: فعل کسے کہتے ہیں؟

جواب: فعل کا لغوی معنی ہے ''کرنا'' اور صرفیوں کے نزدیک فعل وہ کلمہ ہے جو اپنا معنی ظاہر کرنے میں کسی دوسرے کلمے کا محتاج نہ ہو اور اُس کا معنی تینوں زمانوں میں سے کسی ایک سے ملا ہوا ہو۔

جیسے: ضَرَبَ (اُس ایک مرد نے مارا)

س:19: حرف کسے کہتے ہیں؟

جواب: حرف کا لغوی معنی ہے ''کنارا'' اور صرفیوں کے نزدیک حرف وہ کلمہ ہے جو اپنا معنی ظاہر کرنے میں کسی دوسرے کلمے کا محتاج ہو اور اُس کا معنی تینوں زمانوں میں سے کسی ایک سے بھی ملا ہوا نہ ہو۔ جیسے: مِنْ (سے) ، اِلٰی (تک)۔

{ شش اَقسام کا بیان }

س:20: شش اَقسام کسے کہتے ہیں؟

جواب: حروفِ اَصلیہ وزائدہ کے اِعتبار سے کلمہ کی جو تقسیم کی جاتی ہے، اُسے شش اَقسام کہتے ہیں۔

س::21 حروفِ اَصلیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو کلمہ کی تمام گردانوں میں پائے جائیں اور وزن کرنے میں ف، ع، ل کے مقابلے میں آئیں، اِنھیں مادہ بھی کہتے ہیں۔ جیسے: ضَرَبَ بروزن فَعَلَ۔

س:22: حروف زائدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ حروف جو کلمہ کی تمام گردانوں میں نہ پائے جائیں اور وزن کرنے میں ف، ع ل کے مقابلے میں نہ آئیں: جیسے: اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ اِس مثال میں ہمزہ زائد ہے۔

س:23: ف، ع، ل کیا ہیں؟

جواب: صرفیوں نے کلمہ کا وزن کرنے کے لیے اِن تین حروف یعنی ف، ع، ل کو منتخب کیا ہے، اِنہیں میزان (ترازو) کہتے ہیں۔

س:24: وزن کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اِس کا طریقہ یہ ہے کہ جس شکل کا موزون ہو ف، ع، ل کو بھی اُسی شکل کا بنالیں۔

جیسے: ضَرَبَ بروزن فَعَلَ، اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ۔

اب جتنے حروف ف، ع، ل کے مقابلے میں آئیں وہ اصلی اور باقی زائد ہیں، معلوم ہوا کہ اَکْرَمَ میں ہمزہ زائد ہے جبکہ ضَرَبَ میں کوئی حرف زائد نہیں ہے۔

س:25: شش اَقسام کون کونسی ہیں؟

جواب: [ا]: ثُلاثی مُجرّد]۲[: ثُلاثی مَزیدفِیہ []۳: رُباعی مُجرّد

]۴[: رُباعی مَزیدفِیہ []۵: خماسی مجرّد]۶[: خماسی مزیدفیہ

س:26: ثلاثی مجرد کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ اسم یا فعل جس میں تین حروفِ اَصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد نہ ہو۔

جیسے: ضَرْب بروزن فَعْل، ضَرَبَ بروزن فَعَلَ۔

س:27: ثلاثی مزید فیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: ثلاثی مزید فیہ وہ اسم یا فعل ہے جس میں تین حروفِ اَصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو۔

جیسے: حِمَار بروزن فِعَال، اَكْرَمَ بروزن اَفْعَلَ۔

س:28: رُباعی مجرد کسے کہتے ہیں؟

جواب: رباعی مجرد وہ اسم یا فعل ہے جس میں چار حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد نہ ہو۔

جیسے: جَعْفَر بروزن فَعْلَل ، دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ۔

س:29: رُباعی مزید فیہ سے کیا مُراد ہے؟

جواب: وہ اِسم یا فعل جس میں چار حروفِ اَصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو۔

جیسے: قِرْطَاس بروزن فِعْلَال، تَسَرْبَلَ بروزن تَفَعْلَلَ۔

س:30: خُماسی مجرد کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ اسم جامد ہے جس میں پانچ حروفِ اَصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد نہ ہو۔

جیسے: سَفَرْجَل بروزن فَعَلَّل۔

س:31: خُماسی مزید فیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ اسم جامد ہے جس میں پانچ حروفِ اَصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو۔

جیسے: خَنْدَرِيْس بروزن فَعْلَلِيْل۔

{ہفت اَقسام کا بیان}

س:32: ہفت اقسام سے کیا مُراد ہے؟

جواب: صرفیوں نے حروفِ صحیحہ ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے کلمہ کی جو تقسیم کی ہے، اُسے ''ہفت اَقسام'' کہتے ہیں۔

س:33: ہفت اَقسام کے نام بتائیں۔

جواب: (1): صحیح (2): مثال (3): اَجوف (4): ناقص

(5): مہموز (6): لفیف (7): مضاعف

س:34: یہ سات قسمیں شعر میں بیان کریں؟

جواب: ؎ صحیح اَست و مِثال اَست و مُضاعف

لفیف و ناقص و مَہموز و اَجوَف

س:35: صحیح کسے کہتے ہیں؟

جواب: صحیح وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اَصلیہ میں ہمزہ، حرفِ علت اور دو حروف ایک جنس کے نہ ہوں۔ جیسے: ضَرَبَ بروزن فَعَلَ۔

س:36: حروفِ علت کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں؟

جواب: حروفِ علت تین ہیں: واؤ ، الف ، یاء ۔

س:37: مہموز کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں سے کوئی حرف ہمزہ ہو۔ جیسے: قَرَءَ (اس نے پڑھا)

س:38: مہموز کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: مہموز کی تین قسمیں ہیں:

(۱): مہموزُ الفاء (۲): مہموزُ العین (۳): مہموزُ اللاّم

س:39: مہموز الفاء کی تعریف کریں؟

جواب: مہموزُ الفاء وہ کلمہ ہے جس کے حروف اَصلیہ میں فاء کلمہ ہمزہ ہو۔

جیسے: اَلْاَخْذُ (پکڑنا)

س:40: مہموز العین کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں عین کلمہ ہمزہ ہو۔

جیسے: سَئَلَ (اُس نے سوال کیا)

س:41: مہموز اللام کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ میں لام کلمہ ہمزہ ہو۔ جیسے: قَرْئٌ (پڑھنا)

س:42: مثال کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ میں فاء کلمہ کی جگہ کوئی حرف علت ہو۔

جیسے: وَصْلٌ (ملنا)

س:43: مثال کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: مثال کی دو قسمیں ہیں۔

(i): مثال واوی (ii): مثال یائی

س:44: مثال واوی کسے کہتے ہیں؟

جواب: مثال واوی وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں فاء کلمہ حرف علت [واوٗ] ہو۔

جیسے: وَصْلٌ (ملنا)

س:45: مثال یائی کسے کہتے ہیں؟

جواب: مثال یائی وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں فاء کلمہ حرف علت [یائٗ] ہو۔

جیسے: یُسْرٌ (آسان ہونا)

س:46: اَجوف کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ میں عین کلمہ کی جگہ کوئی حرف علت ہو۔

جیسے: قَوْلٌ (کہنا)

س:47: اَجوف کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: اجوف کی دو قسمیں ہیں۔

(i): اجوفِ واوی (ii): اجوفِ یائی

س:48: اجوفِ واوی کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں عین کلمہ کی جگہ حرف علت [واؤ] ہو۔

جیسے: قَوْلٌ (کہنا)

س:49: اجوف یائی کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں عین کلمہ کی جگہ حرف علت [یائ] ہو۔

جیسے: بَیْعٌ (خرید و فروخت کرنا)

س:50: ناقص کسے کہتے ہیں؟

جواب: ناقص وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں لام کلمہ کی جگہ کوئی حرف علت ہو۔

جیسے: رَمْی (پھینکنا)

س:51: ناقص کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: ناقص کی دو قسمیں ہیں۔

(i): ناقص واوی (ii): ناقص یائی

س:52: ناقص واوی کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں لام کلمہ کی جگہ حرف علت [واؤ] ہو۔

جیسے: مَحْوٌ (مٹانا)

س:53: ناقص یائی کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروف اصلیہ میں لام کلمہ کی جگہ حرف علت [یائ] ہو۔

جیسی: رَمْیٌ (پھینکنا)

س:54: مضاعف کسے کہتے ہیں؟

جواب: مضاعف وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروف اصلیہ میں دو حروف ایک جنس کے ہوں۔

جیسے: سَلِسٌ (پیشاب کا نہ رُکنا)

س:55: مضاعف کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: مضاعف کی دو قسمیں ہیں۔

(i): مضاعف ثلاثی (ii): مضاعف رباعی

س:56: مضاعف ثلاثی کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ ثلاثی کلمہ جس میں دو حروف ایک جنس کے پائے جائیں۔

جیسے: دَدَنٌ (کھیل کود)

س:57: مضاعف رُباعی کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ رباعی کلمہ ہے جس میں دو حروف ایک جنس کے پائے جائیں۔

جیسے: زَلْزَلَةٌ (ہلنا)

س:58: لفیف کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ کلمہ جس میں دو حروف علت ہوں۔

جیسے: وَقْیٌ (بچنا)

س:59: لفیف کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: لفیف کی دو قسمیں ہیں۔

(i): لفیف مقرون (ii): لفیف مفروق

س:60: لفیف مقرون کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ کلمہ جس میں دو حرف علّت اکٹھے ہوں۔

جیسے: حَيِيَ (وہ زندہ ہوا)

س:61: لفیف مفروق کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ کلمہ جس میں دو حرف علّت اکٹھے نہ ہوں۔

جیسے: وَقْیٌ (بچنا)

{معرب ومبنی}

س:62: کلمہ کے آخر میں تبدیلی ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے کلمہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: اِس اعتبار سے کلمہ کی دو قسمیں ہیں۔

(۱): معرب (۲): مبنی

س:63: معرب کسے کہتے ہیں؟

جواب: معرب اُس کلمہ کو کہتے ہیں جس کا آخر مختلف عوامل کے آنے سے بدل جائے۔

جیسے: جَآءَنِی زَیْدٌ، رَأَیْتُ زَیْدًا، مَرَرْتُ بِزَیْدٍ۔

اِن مثالوں میں [زیدٌ] معرب ہے۔

س:64: مبنی کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ کلمہ ہے جس کا آخر مختلف عوامل کے آنے سے نہ بدلے۔

جیسے: جَآءَنِی ھٰؤُلَاءِ، رَأَیْتُ ھٰؤُلَاءِ، مَرَرْتُ بِھٰؤُلَاءِ۔

اِن مثالوں میں [ھٰؤُلَاءِ] مبنی ہے۔

{اِسم کی تقسیم}

س:65: دوسرے کلمے سے مُشتق ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے اسم کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: اِس اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں:

(۱):مصدر (۲):مُشتق (۳):جامِد

س:66: مصدر کسے کہتے ہیں؟

جواب: مصدر کا لغوی معنی ہے "نکلنے کی جگہ"

اور صرفیوں کے نزدیک مصدر وہ کلمہ ہے جس سے دوسرے کلمات بنائے جائیں اور یہ خود کسی سے نہیں بنتا۔ جیسے: ضَرْب (مارنا)

س:67: اسم مُشتق کسے کہتے ہیں؟

جواب: مُشتق کا لغوی معنی ہے "نکالا ہوا"

اور صرفیوں کی اصطلاح میں وہ کلمہ ہے جو کسی دوسرے کلمے سے بنایا جائے اور خود اِس سے کوئی کلمہ نہیں بنتا۔ جیسے: ضَارِب (مارنے والا ایک مرد)

س:68: اسم مُشتق کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: اِس کی سات قسمیں ہیں۔

(۱):اسم فاعل (۲):اسم مفعول (۳):صفت مشبہ (۴):اسمِ ظرف

(۵):اسمِ آلہ (۶):اسمِ تفضیل (۷):اسمِ مبالغہ۔

س:69: اسمِ جامِد کسے کہتے ہیں؟

جواب: یہ وہ اسم ہے جو کسی سے نہیں بنتا اور نہ ہی اِس سے کوئی دوسرا کلمہ بنتا ہے۔

جیسے: رَجُل، فَرَس۔

{فعل کی تقسیمات}

س:70: مفعول بہ کی ضرورت ہونے یا نہ ہونے کے لحاظ سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: اِس اِعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں۔

(۱):لازم (۲):متعدی

س:71: فعل لازم کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل جس کا معنی فاعل کے ساتھ مل کر مکمل ہو جائے اور اسے مفعول کی ضرورت نہ پڑے

جیسے: خَرَجَ زَیْدٌ (زید نکلا)

س:72: فعل متعدی کسے کہتے ہیں؟

جواب: فعل متعدی وہ فعل ہے جس کا معنی فاعل کے ساتھ مل کر مکمل نہ ہو بلکہ اُسے مفعول بہ کی بھی ضرورت پڑے۔ جیسے: ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا (زید نے عمرو کو مارا)

س:73: فاعل کی طرف نسبت ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: اِس اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں۔

(۱): فعل معروف (۲): فعل مجہول

س:74: فعل معروف سے کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل ہے جس میں کام کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو۔

جیسے: ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا)

س:75: فعل مجہول کسے کہتے ہیں؟

جواب: فعل مجہول وہ فعل ہے جس میں کام کی نسبت مفعول کی طرف کی گئی ہو۔

جیسے: ضُرِبَ زَیْدٌ (زید مارا گیا)

س:76: کسی کام کے اِقرار یا اِنکار والا معنی پائے جانے کے لحاظ سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: اِس اِعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں۔

(۱): مثبت (۲): منفی

س:77: مثبت کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل جس میں کام کا اقرار پایا جائے۔ جیسے: رَکِبَ زَیْدٌ (زید سوار ہوا)

س:78: منفی کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل جس میں کام کا اِنکار پایا جائے۔ جیسے: مَاشَرِبَ زَیْدٌ (زید نے نہیں پیا)

س:79: زمانے کے لحاظ سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: اِس اِعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہیں۔

(۱): ماضی (۲): مضارع (۳): اَمر

س:80: فعل ماضی کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل جو گزشتہ زمانے پر دلالت کرے۔ جیسے: ضَرَبَ (مارا اُس ایک مرد نے)

س:81: فعل مضارع کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل جو موجودہ یا آئندہ زمانے پر دلالت کرے۔

جیسے: یَضْرِبُ (مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک شخص)

س:82: فعل اَمر کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل جس کے ذریعے زمانہ مستقبل میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے۔

جیسے: اِضْرِبْ (تو مار)

{دوازدہ اَقسام کا بیان}

س:83: دوازدہ اَقسام سے کیا مُراد ہے؟

جواب: ایک مصدر سے "بالواسطہ یا بلاواسطہ" نکلنے والی بارہ چیزوں کو دوازدہ اَقسام کہتے ہیں۔

س:84: وہ بارہ چیزیں کون کونسی ہیں؟

جواب: (۱): فعلِ ماضی

(۲): فعلِ مضارع

(۳): اِسمِ فاعل

(۴): اِسمِ مفعول

(۵): فعلِ نفی جحد

(۶): فعلِ نفی تاکید

(۷): فعلِ اَمر

(۸): فعلِ نہی

(۹): اِسمِ ظرف

(۱۰): اِسمِ آلہ

(۱۱): اِسمِ تفضیل

(۱۲): فعلِ تعجب

{ فعلِ ماضی کی اَقسام }

س:85: فعل ماضی کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں:

(۱): ماضی مطلق (۲): ماضی قریب (۳): ماضی بعید

(۴): ماضی تمنائی (۵): ماضی شکی (۶): ماضی استمراری

س:86: فعل ماضی مطلق کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل جو مطلقاً گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے یعنی اِس میں قریب و بعید کا لحاظ نہ ہو۔ جیسے: ضَرَبَ (اُس ایک مرد نے مارا)

س:87: ثلاثی مُجرد سے ماضی مطلق کے کتنے اَوزان آتے ہیں؟

جواب: اِس کے تین اَوزان آتے ہیں۔ (۱): فَعَلَ (۲): فَعِلَ (۳): فَعُلَ۔

س:88: رباعی مُجرد سے ماضی مطلق کے کتنے اَوزان آتے ہیں؟

جواب: صرف ایک وزن آتا ہے: فَعْلَلَ۔

س:89: ماضی مطلق کے کل کتنے صیغے ہیں؟

جواب: اِس کے کل چودہ صیغے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہیں:

3 مذکر غائب کے: یعنی واحد مذکر غائب (فَعَلَ) تثنیہ مذکر غائب (فَعَلَا) جمع مذکر غائب (فَعَلُوْا)

3 مؤنث غائب کے: یعنی واحد مؤنث غائب (فَعَلَتْ) تثنیہ مؤنث غائب (فَعَلَتَا) جمع مؤنث غائب (فَعَلْنَ)

3 مذکر حاضر کے: یعنی واحد مذکر حاضر (فَعَلْتَ) تثنیہ مذکر حاضر (فَعَلْتُمَا) جمع مذکر حاضر (فَعَلْتُمْ)

3 مؤنث حاضر کے: یعنی واحد مؤنث حاضر (فَعَلْتِ) تثنیہ مؤنث حاضر (فَعَلْتُمَا)

جمع مؤنث حاضر (فَعَلْتُنَّ)

2 مُتکلم کے: واحد مذکر و مؤنث متکلم (فَعَلْتُ) تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم (فَعَلْنَا)

س:90: فعل ماضی مطلق کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: اِس کی دو قسمیں ہیں۔ (۱): معروف (۲): مجہول

س:91: فعل ماضی مثبت معروف بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اِس کے پہلے صیغے کو مصدر سے بناتے ہیں، اس کے بنانے کا کوئی قیاسی قاعدہ مقرر نہیں، اَلبتہ جس باب کا مصدر ہو، اسی سے فعل ماضی کے مذکورہ اوزان کے مطابق پہلا صیغہ بنالیں، چنانچہ فاء کلمے کو فتحہ دیں، عین کلمے پر باب کے اعتبار سے حرکت لائیں اور لام کلمے کو مبنی بر فتح کر دیں۔

جیسے: نَصْرٌ سے نَصَرَ، سَمْعٌ سے سَمِعَ، ضَرْبٌ سے ضَرَبَ۔

س:92: فعل ماضی کے کتنے صیغوں کے آخر میں ضمیریں فاعل ہوتی ہیں؟

جواب: بارہ صیغوں کے آخر میں۔

س:93: وہ ضمیریں کون کونسی ہیں؟

جواب: الف (تثنیہ مذکر و مؤنث غائب کے آخر میں)...... واؤ (جمع مذکر غائب کے آخر میں)

نون (جمع مؤنث غائب کے آخر میں) ...... تَ (واحد مذکر حاضر کے آخر میں)

تُمَا (تثنیہ مذکر حاضر کے آخر میں)......تُمْ (جمع مذکر حاضر کے آخر میں)

تِ (واحد مؤنث حاضر کے آخر میں)......تُمَا (تثنیہ مؤنث حاضر کے آخر میں)

تُنَّ (جمع مؤنث حاضر کے آخر میں)...... تُ (واحد متکلم کے آخر میں)

نَا (جمع متکلم کے آخر میں)

س:94: فَعَلَتْ میں "ت" ضمیر ہے یا نہیں؟

جواب: یہ ضمیر فاعل نہیں بلکہ علامتِ تانیث ہے۔

{ صیغہ بتانے کا طریقہ }

س:95: ثلاثی مُجرد کا صیغہ بتانے کے لیے کتنی چیزوں کا جاننا ضروری ہے؟

جواب: کم از کم پانچ چیزوں کا جاننا ضروری ہے۔

(۱): صیغہ (۲): بحث (۳): شش اقسام (۴): ہفت اقسام (۵): باب

(۱): صیغہ میں یہ بتائیں گے کہ مطلوبہ صیغہ واحد، تثنیہ، جمع، مذکر، مونث وغیرہ میں سے کیا ہے۔

مثلاً [فَعَلَ] کے بارے میں کہیں گے: {صیغہ واحد مذکر غائب}

س:96: بحث میں کیا بتائیں گے؟

جواب: بحث میں گردان کے بارے میں بتائیں گے یعنی ماضی، مضارع، امر، اسم فاعل، اسم مفعول وغیرہ نیز مثبت ہے یا منفی، معروف ہے یا مجہول وغیرہ بھی بتائیں گے۔

مثلاً [فَعَلَ] کے بارے میں مزید کہیں گے:{ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف}

س:97: شش اَقسام میں کیا بتائیں گے؟

جواب: اِس میں بتائیں گے کہ صیغے کا شش اقسام میں سے کس کے ساتھ تعلق ہے۔

مثلاً [فَعَلَ] کے بارے میں کہیں گے:{صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، ثلاثی مجرد}

س:98: ہفت اَقسام میں کیا بتائیں گے؟

جواب: اِس میں بتائیں گے کہ مذکورہ صیغے کا ہفت اقسام میں سے کس کے ساتھ تعلق ہے۔

مثلاً [فَعَلَ] کے بارے میں مزید کہیں گے:

{صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح}

س:99: باب میں کیا بتایا جائے گا؟

جواب: اِس میں یہ بتایا جائے گا کہ یہ صیغہ کس باب سے متعلق ہے۔

مثلاً [فَعَلَ] کے بارے میں مزید کہیں گے:

{صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَتَحَ یَفْتَحُ }

{ فعل ماضی مطلق مثبت مجہول }

س:100: فعل ماضی مثبت مجہول بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اِسے فعل ماضی مطلق مثبت معروف سے بناتے ہیں، اِس طرح کہ فاء کلمہ کو ضمہ دیں، عین کلمے پر اگر کسرہ نہ ہو تو کسرہ لائیں، لام کلمہ کو اُس کے حال پر چھوڑ دیں۔

جیسے: نَصَرَ سے نُصِرَ۔ ضَرَبَ سے ضُرِبَ۔ سَمِعَ سے سُمِعَ

{ فعل ماضی مطلق منفی معروف و مجہول }

س:101: فعل ماضی مطلق منفی معروف و مجہول بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: ماضی مطلق مثبت معروف و مجہول کے شروع میں [مانافیہ] لگانے سے بنتا ہے۔

[مانافیہ] لفظی کوئی عمل نہیں کرتا، اَلبتہ معنوی طور پر مثبت کو منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

جیسے: مَاضَرَبَ (اُس ایک مرد نے نہیں کیا)

س:102: کیا ماضی پر [مَا] کی بجائے [لا] داخل کرنا جائز ہے؟

جواب: جی ہاں! لیکن شرط یہ ہے کہ ماضی اور لا کا تکرار ہو۔

جیسے: فَلَاصَدَّقَ وَلَا صَلّٰی۔

{فعل ماضی قریب}

س:103: فعل ماضی قریب کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل جو قریب کے گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے۔

س:104: فعل ماضی قریب بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: ماضی مطلق کے شروع میں [قَدْ] لگانے سے بنتا ہے۔

س:105: لفظ [قَدْ] ماضی میں لفظی ومعنوی کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: لفظ [قَدْ] ماضی میں لفظاً کوئی عمل نہیں کرتا، البتہ معنوی طور پر ماضی کو قریب کے گزرے ہوئے زمانے کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔

{فعل ماضی بعید}

س:106: ماضی بعید کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل جو دور کے گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے۔

س:107: فعل ماضی بعید کے بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: ماضی مطلق کے شروع میں [کَانَ] لگانے سے بنتا ہے۔

جیسے: کَانَ فَعَلَ (کیا تھا اُس ایک مرد نے)

اِس میں ماضی کے صیغوں کے ساتھ ساتھ [کَانَ] کا صیغہ بھی بدلتا ہے۔

{فعل ماضی تمنائی}

س:108: ماضی تمنائی کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کرنے کی آرزو پائی جائے۔

س:109: ماضی تمنائی بنانے کا طریقہ بتائیں۔

جواب: ماضی مطلق کے شروع میں [لَيْتَمَا] لگانے سے بنتا ہے۔

جیسے: لَيْتَمَا فَعَلَ (کاش! کیا ہوتا اُس ایک مرد نے)

{فعل ماضی اِحتمالی یا شکی}

س:110: ماضی احتمالی کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ ہے جس میں زمانہ گزشتہ میں کسی کام کے ہونے پر شک کا اظہار کیا جائے۔

س:111: ماضی احتمالی بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: ماضی مطلق کے شروع میں [لَعَلَّمَا] لگانے سے بنتا ہے۔

جیسے: لَعَلَّمَا فَعَلَ (شاید کیا ہوگا اُس ایک مرد نے)

{فعل ماضی اِستمراری}

س:112: ماضی استمراری کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل جو گزشتہ زمانے میں کسی کام کے بار بار ہونے پر دلالت کرے۔

س:113: ماضی استمراری بنانے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: فعل مضارع کے شروع میں [كَانَ] لگانے سے بنتا ہے۔

جیسے: كَانَ يَفْعَلُ (کرتا رہا ہے وہ ایک مرد)

{فعل مضارع}

س:114: فعل مضارع کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل جو موجودہ یا آئندہ زمانے پر دلالت کرے۔

س:115: فعل مضارع کے ثلاثی مجرّد سے کتنے اوزان آتے ہیں؟

جواب: تین اوزان آتے ہیں۔

(۱): یَفْعَلُ (۲): یَفْعِلُ (۳): یَفْعُلُ (وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا)

س:116: فعل مضارع کے بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اِسے فعل ماضی معروف سے بناتے ہیں، اس طرح کہ شروع میں علامتِ مضارع میں سے کوئی علامت لگائیں، فاء کلمہ کو ساکن کریں اور عین کلمہ پر باب کے اعتبار سے حرکت لائیں اور آخر میں ضمہ اِعرابی لائیں۔ جیسے: فَعَلَ سے یَفْعَلُ

س:117: علامتِ مضارع کتنی ہیں؟

جواب: یہ چار ہیں ...... جن کا مجموعہ [اَتَین] ہے۔

س:118: ہمزہ اور نون کتنے صیغوں سے پہلے آتے ہیں؟

جواب: ہمزہ اور نون ایک ایک صیغے سے پہلے آتے ہیں۔ یعنی: [أَضْرِبُ۔ نَضْرِبُ]

س:119: [ی] کتنے صیغوں سے پہلے آتی ہے؟

جواب: [ی] چار صیغوں سے پہلے آتی ہے۔

[یَضْرِبُ۔ یَضْرِبَانِ۔ یَضْرِبُوْنَ۔ یَضْرِبْنَ]

س:120: [ت] کتنے صیغوں سے پہلے آتی ہے؟

جواب: [ت] 8 صیغوں سے پہلے آتی ہے۔

[تَضْرِبُ۔ تَضْرِبَانِ۔ تَضْرِبُ۔ تَضْرِبَانِ۔ تَضْرِبُوْنَ۔ تَضْرِبِیْنَ۔ تَضْرِبَانِ۔ تَضْرِبْنَ]

س:121: فعل مضارع کے کتنے صیغوں کے آخر میں ضمہ اِعرابی آتا ہے؟

جواب: 5 صیغوں کے آخر میں ضمۂ اعرابی آتا ہے۔

[یَضْرِبُ۔ تَضْرِبُ۔ تَضْرِبُ۔ اَضْرِبُ۔ نَضْرِبُ]

س:122: نونِ اعرابی کتنے صیغوں کے آخر میں آتا ہے؟

جواب: 7 صیغوں کے آخر میں نونِ اعرابی آتا ہے۔

[یَضْرِبَانِ۔ یَضْرِبُوْنَ۔ تَضْرِبَانِ۔ تَضْرِبَانِ۔ تَضْرِبُوْنَ۔ تَضْرِبِیْنَ۔ تَضْرِبَانِ]

س:123: نونِ اعرابی کتنی جگہ مکسور ہوتا ہے؟

جواب: 4 جگہوں پر [یَضْرِبَانِ۔ تَضْرِبَانِ۔ تَضْرِبَانِ۔ تَضْرِبَانِ]

س:124: نونِ اعرابی کتنی جگہ مفتوح ہوتا ہے؟

جواب: 3 جگہوں پر [یَضْرِبُوْنَ۔ تَضْرِبُوْنَ۔ تَضْرِبِیْنَ]

س:125: کتنے صیغے فعل مضارع میں مبنی ہوتے ہیں؟

جواب: دو صیغے: [یَضْرِبْنَ۔ تَضْرِبْنَ]

س:126: فعل مضارع مجہول بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اِسے فعل مضارع مثبت معروف سے بناتے ہیں، اِس طرح کہ علامتِ مضارع کو ضمہ اور آخر کے ماقبل کو فتحہ دیا اور باقی کو اُن کے حال پر چھوڑ دیا۔

جیسے: یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ

س:127: فعل مضارع منفی معروف و مجہول بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اِسے فعل مضارع مثبت معروف و مجہول سے بنایا جاتا ہے، اِس طرح کہ لائے نفی شروع میں لائیں، لائے نفی فعل مضارع میں لفظی کوئی عمل نہیں کرتا، صرف معنوی طور پر عمل کرتے ہوئے مثبت کو منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

{ فعل نفی جحد }

س:128: جحد کا لغوی واصطلاحی معنی بتائیں؟

جواب: جحد کا لغوی معنی ہے ''اِنکار'' جبکہ اِصطلاح میں وہ فعل جو زمانہ ماضی میں کسی کام کے انکار پر دلالت کرے۔

س:129: فعل نفی جحد بنانے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: اِس کا معروف فعل مضارع معروف اور مجہول، فعل مضارع مجہول سے بنایا جاتا ہے، اِس طرح کہ فعل مضارع سے پہلے [لَمْ جازمہ] لائیں اور آخر کو جزم دیں۔

جیسے: یَفْعَلُ سے لَمْ یَفْعَلْ (اُس ایک مرد نے نہیں کیا)

س:130: [لَمْ جازِمہ] فعل مضارع میں لفظی ومعنوی کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: (1): لفظی عمل

(i): اُن پانچ صیغوں جن کے آخر میں ضمہ اعرابی آتا ہے، اُن کو جزم دیتا ہے۔

(ii): ساتوں صیغوں کے آخر سے نونِ اعرابی گرا دیتا ہے۔

(iii): جمع مونث غائب وحاضر کے صیغوں میں مبنی ہونے کی وجہ سے کوئی عمل نہیں کرتا۔

(iv): اگر آخر میں حرف علت ہو تو اُسے گرا دیتا ہے۔

جیسے: لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ، لَمْ یَخْشَ۔

یہ اَصل میں تھے۔ لَمْ یَدْعُوْ، لَمْ یَرْمِیْ، لَمْ یَخْشٰی

(2): معنوی عمل

فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

{ فعل نفی تاکید }

س:131: فعل نفی تاکید کسے کہتے ہیں؟

جواب: یہ وہ فعل ہے جو آئندہ زمانے میں کسی کام کی تاکیدی نفی پر دلالت کرے۔

س:132: فعل نفی تاکید بنانے کا طریقہ نوٹ کریں؟

جواب: اِسے فعل مضارع معروف ومجہول سے بناتے ہیں، اِس طرح کہ لن ناصبہ شروع میں لائیں اور فعل مضارع کے پہلے صیغے کے آخر میں نصب دیں۔

جیسے: یَضْرِبُ سے لَنْ یَّضْرِبَ (وہ ایک مرد ہرگز نہیں مارے گا)

س:133: لن فعل مضارع میں لفظی ومعنوی کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: (1): لفظی عمل

(i): ان پانچ صیغوں جن کے آخر میں ضمہ اعرابی آتا ہے، اُن کو نصب دیتا ہے۔

(ii): ساتوں صیغوں کے آخر سے نونِ اعرابی گرادیتا ہے۔

(iii): جمع مؤنث غائب وحاضر کے صیغوں میں مبنی ہونے کی وجہ سے کوئی عمل نہیں کرتا۔

(iv): اگر آخر میں حرف علت ہو تو اُسے نہیں گراتا بلکہ اگر حرف علت [واوَ] یا [یایَ] ہو تو نصب لفظی ہوگا اور اگر الف ہو تو تقدیری۔ جیسے: لَنْ یَّدْعُوَ، لَنْ یَّرْمِیَ، لَنْ یَّخْشٰی

(2): معنوی عمل

فعل مضارع میں نفی تاکید کا معنی پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ اِسے مستقبل کے ساتھ خاص کردیتا ہے۔

{ فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ }

س:134: نون تاکید کسے کہتے ہیں؟

جواب: بسا اوقات فعل مضارع سے زمانہ مستقبل میں دوہرا تاکیدی معنی حاصل کرنا مقصود ہوتا ہے، اِس کیلئے فعل مضارع کے شروع میں لامِ تاکید اور آخر میں نونِ تاکید لایا جاتا ہے۔

جیسے: یَضْرِبُ سے لَیَضْرِبَنَّ (اَلبتہ وہ ضرور بالضرور مارے گا)

س:135: نون تاکید کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: اِس کی دو قسمیں ہیں: (۱): ثقیلہ یعنی مُشَدّد (۲): خفیفہ یعنی ساکن

س:136: نون تاکید ثقیلہ فعل مضارع کے کتنے صیغوں پر آتا ہے؟

جواب: تمام صیغوں پر۔

س:137: نون ثقیلہ کا ماقبل کتنی جگہ مفتوح، مضموم اور مکسور ہوتا ہے؟

جواب: 5 جگہ مفتوح، 2 جگہ مضموم اور 1 جگہ مکسور ہوتا ہے۔

س:138: نون ثقیلہ کے ماقبل الف کتنی جگہ آتا ہے؟

جواب: 6 جگہ۔

س:139: نون ثقیلہ خود کتنی جگہ مکسور اور کتنی جگہ مفتوح ہوتا ہے؟

جواب: 6 جگہ مکسور اور 8 جگہ مفتوح۔

س:140: نون خفیفہ فعل مضارع کے کتنے صیغوں پر آتا ہے؟

جواب: جن صیغوں میں نون ثقیلہ کے ماقبل الف ہو، اُن کے ساتھ خفیفہ نہیں آتا، لہٰذا یہ صرف 8 صیغوں پر آئے گا۔

{ فعلِ اَمر }

س:141: اَمر کا لغوی و اِصطلاحی معنیٰ بتائیں؟

جواب: اَمر کا لغوی معنیٰ [حکم دینا] اور اصطلاح میں وہ فعل جو سامنے والے سے کسی کام کی طلب پر دلالت کرے۔

س:142: کیا امر حاضر معروف اور امر غائب و متکلم معروف بنانے کا طریقہ ایک ہے؟

جواب: جی نہیں! اِن دونوں کے بنانے کا طریقہ علیٰحدہ علیٰحدہ ہے۔

س:143: فعل امر حاضر معروف بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: فعل اَمر حاضر معروف کو فعل مضارع حاضر کے صیغے سے بناتے ہیں:

جیسے: تَضْرِبُ۔ اب سب سے پہلے علامت مضارع کو گرادیا، پھر اِس کے بعد اگر حرف ساکن ہے، اِسلئے شروع میں ہمزہ وصلی لائے اور عین کلمہ پر باب کے اعتبار سے حرکت لائیں اور آخر کو ساکن کردیں گے تو یہ [اِضْرِبْ] ہوجائے گا۔

س:144: کیا امر حاضر بناتے وقت نونِ اعرابی اور حرفِ علت کو گرادیں گے؟

جواب: جی ہاں! جیسے: تَسْمَعَانِ سے اِسْمَعَا اور تَرْمِیْ سے اِرْمِ

س:145: فعل اَمر کے شروع میں ہمزہ وصلی پر کیا حرکت آئے گی؟

جواب: ہمزہ وصلی پر حرکت کا قاعدہ یہ ہے کہ اگر عین کلمے پر فتحہ یا کسرہ ہو تو ہمزہ وصلی مکسور ہوگا اور اگر عین کلمہ کی حرکت ضمہ ہو تو ہمزہ وصلی مضموم ہوگا۔

جیسے: تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ، تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ، تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ۔

س:146: امر حاضر معروف بناتے وقت کیا ہر حالت میں شروع میں ہمزہ وصلی لائیں گے؟

جواب: جی نہیں! صرف اُن صورتوں میں کہ جب علامت مضارع کے بعد والا حرف ساکن ہے اور اگر بعد والا متحرک ہے تو آخر کو ساکن کردیں تو امر حاضر معروف بن جائے گا۔

جیسے: تَعِدُ سے عِدْ۔

{فعل اَمر غائب و متکلم معروف و مجہول}

س: 147: فعل اَمر غائب و متکلم معروف و مجہول بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اِسے فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے، اِس طرح کہ شروع میں لامِ امر مکسور لائیں اور آخر کو ساکن کردیں۔

جیسے: یَنصُرُ سے لِیَنصُرْ، یُضرَبُ سے لِیُضرَبْ۔ (چاہئے کہ وہ مارا جائے ایک مرد)

س: 148: کیا امر غائب و متکلم میں بھی آخر سے نونِ اِعرابی اور حرفِ علت گر جاتا ہے؟

جواب: جی ہاں! جیسے: یَنصرَانِ سے لِیَنصُرَا اور یَدْعُوْ سے لِیَدْعُ۔

{فعل نہی}

س:149: فعل نہی کا لغوی و اصطلاحی معنی بتائیں؟

جواب: نہی کا لغوی معنی ہے [روکنا] اور اصطلاحِ صرف میں وہ فعل جو مخاطب سے کسی کام کے ترک کی طلب پر دلالت کرے یعنی مخاطب کو کسی کام سے روکنے کا حکم دیا جائے۔ جیسے: لَاتَضرِبْ (تو مت مار)

س:150: فعل نہی بنانے کا طریقہ نوٹ کریں۔

جواب: اِسے فعل مضارع سے بناتے ہیں اس طرح کہ شروع میں لاءِ نہی لگائیں اور آخر کو ساکن کردیں۔

جیسے: یَضرِبُ سے لَایَضرِبْ۔

س:151: لاءِ نہی لفظاً و معنًی کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: لفظی عمل:

(۱): جن پانچ صیغوں کے آخر میں ضمہ اعرابی آتا ہے، اُنہیں ساکن کردیتا ہے۔

(۲): اگر آخر میں نونِ اِعرابی اور حرفِ علت ہو تو اُنہیں بھی گرا دیتا ہے۔

(۳): دو صیغوں کے مبنی ہونے کی وجہ سے کوئی عمل نہیں کرتا۔

معنوی عمل: فعل مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کرنے کے ساتھ ساتھ ترکِ فعل کی طلب والا معنی بھی پیدا کردیتا ہے۔

{ اِسمِ فاعل }

س:152: اِسمِ فاعل کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ اِسم جو کام کرنے والے کی ذات پر دلالت کرے۔

س:153: ثلاثی مجرد سے اِس کا کیا وزن آتا ہے؟

جواب: فَاعِلٌ (کرنے والا ایک مرد)۔

س:154: اِسمِ فاعل کے بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اِسمِ فاعل کے پہلے صیغے کو فعل مضارع یَضْرِبُ سے بناتے ہیں، اِس طرح کہ علامتِ مضارع کو حذف کریں، پھر فاء کلمہ کو فتح دیں، پھر اس کے بعد الف اِسمِ فاعل کی علامت لائیں، پھر عین کلمہ پر کسرہ نہ ہو تو کسرہ دیں، پھر آخر میں تنوینِ تمکن اِسم کی علامت لائیں تو یہ ضَارِبٌ ہو جائے گا۔

{ اِسمِ مفعول }

س:155: اِسمِ مفعول کسے کہتے ہیں؟

جواب: اِسمِ مفعول وہ اِسم جو اُس ذات پر دلالت کرے جس پر فاعل کا فعل واقع ہوا ہو۔

س:156: ثلاثی مجرد سے اِس کا کیا وزن آتا ہے؟

جواب: مَفْعُوْلٌ (کیا ہوا ایک مرد)

س:157: اِسمِ مفعول بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: (۱): اِسے فعل مضارع مجہول یُضْرَبُ سے بنائیں گے۔

(۲): علامتِ مضارع کو ہٹا کر اِس کی جگہ میم مفتوح علامتِ اِسمِ مفعول لائیں۔

(۳): فاء کلمہ کو اُس کے حال پر چھوڑیں۔

(۴): آخری حرف سے پہلے واؤ، اِسمِ مفعول کی علامت لائیں اور اُس کے ماقبل فتحہ کو واؤ سے مطابقت کی وجہ سے ضمہ سے بدل دیں۔

(۵): آخر میں تنوین تمکن اِسم کی علامت لائیں تو یہ مَضْرُوْبٌ ہو گیا۔

{ اِسمِ ظرف }

س:158: اِسمِ ظرف کا لغوی و اِصطلاحی معنیٰ کیا ہے؟

جواب: اِسمِ ظرف کا لغوی معنی ہے ''برتن'' اور اِصطلاحِ صرف میں وہ اِسم جو کسی فعل کے واقع ہونے کی جگہ یا زمانے پر دلالت کرے۔

س:159: ثلاثی مجرد سے اِس کا کیا وزن آتا ہے؟

جواب: مَفْعَلٌ یا مَفْعِلٌ۔

س:160: اِسمِ ظرف کے بنانے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: (۱): اِس کو بھی فعلِ مضارع یَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔

(۲): علامتِ مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مفتوح اسمِ ظرف کی علامت لائیں

(۳): فاء کلمہ کو اُس کے حال پر چھوڑ دیں۔

(۴): لام کلمے پر تنوینِ تمکن لائیں تو یہ مَضْرِبٌ ہو جائے گا۔

س:161: اِسمِ ظرف کے عین کلمے کی حرکت کے قواعد بتائیں؟

جواب: اِسمِ ظرف کا عین کلمہ [باب سَمِعَ، فَتَحَ، نَصَرَ، کَرُمَ] اور ناقص سے مطلقاً (یعنی کوئی بھی باب ہو تو) مفتوح یعنی مَفْعَلٌ کا وزن آتا ہے۔

اور [باب ضَرَبَ اور حَسِبَ] اور مثال سے مطلقاً مَفْعِلٌ کا وزن آتا ہے۔

{ اِسمِ آلہ }

س:162: اِسمِ آلہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ اِسم جو اُس چیز پر دلالت کرے جس کے ذریعے فاعل کا فعل واقع ہوا ہو۔

س:163: اِسمِ آلہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: اِس کی تین قسمیں ہیں:

(۱):آلہ صغری (۲):آلہ وسطیٰ (۳):آلہ کبرٰی

س:164: آلہ صغری کس وزن پر آتا ہے اور اِس کے بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: یہ ثلاثی مجرد سے مِفْعَل کے وزن پر آتا ہے اور اِس کو فعل مضارع یَفْعَلُ سے بناتے ہیں، علامتِ مضارع حرف یاء کو حذف کر کے اِس کی جگہ اِسم آلہ کی علامت میم مکسور لائیں، عین کلمہ کو فتح دیں اور آخر میں تنوینِ تمکن اِسم کی علامت لے آئیں تو یہ مِفْعَلٌ ہو جائے گا۔

س:165: اِسمِ آلہ وسطیٰ کس وزن پر آتا ہے اور اِس کے بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: یہ ثلاثی مجرد سے مِفْعَلَةٌ کے وزن پر آتا ہے اور اِس کو مِفْعَلٌ سے بناتے ہیں، اِس طرح کہ آخر میں تائے متحرکہ لائیں اور ماقبل کو فتحہ دیں تو یہ مِفْعَلَةٌ ہو جائے گا۔

س:166: اِسمِ آلہ کبری کس وزن پر آتا ہے اور اِس کے بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: یہ ثلاثی مجرد سے مِفْعَالٌ کے وزن پر آتا ہے اور اِس کو بھی مِفْعَلٌ سے بناتے ہیں، اِس طرح کہ عین کلمے کے بعد الف کا اضافہ کیا تو مِفْعَالٌ ہو گیا۔

{ اِسمِ تفضیل }

س:167: اِسمِ تفضیل کسے کہتے ہیں؟

جواب: اِسمِ تفضیل وہ اِسم ہے جو اُس ذات پر دلالت کرے جس میں معنیٰ مصدری دوسروں کے مقابلے میں زیادتی کے ساتھ پایا جائے۔

س:168: ثلاثی مجرد سے اِس کا کیا وزن آتا ہے؟

جواب: مذکر سے اَفْعَلُ اور مؤنث سے فُعْلٰی کا وزن آتا ہے۔

س:169: اَفْعَلُ کو بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اِس کو یَفْعِلُ سے بناتے ہیں، سب سے پہلے علامتِ مضارع [یا یَ] کو حذف کیا اور پھر اِس کی جگہ ہمزۂ قطعی مفتوح اِسمِ تفضیل کی علامت لے آئے، عین کلمہ کو فتحہ دیا اور اِسم کی علامت تنوین تمکن کو پوشیدہ رکھا تو اَفْعَلُ ہوگیا۔

س:170: اِسمِ تفضیل مؤنث فُعْلٰی کے بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اِس کو اَفْعَلُ سے بنایا، ہمزہ کو حذف کرکے فاء کلمہ کو ضمہ دیا، عین کلمہ کو ساکن کرکے آخر میں علامت تانیث الف مقصورہ کا اضافہ کیا تو فُعْلٰی ہوگیا۔

س:171: کیا رنگ اور ظاہری عیب والے معنیٰ سے اِسمِ تفضیل آتا ہے؟

جواب: جی نہیں!

{فعلِ تعجب}

س:172: فعلِ تعجب کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل جسے تعجب کے اظہار کیلئے وضع کیا گیا ہو۔

س:173: ثلاثی مجرد سے کتنے وزن آتے ہیں؟

جواب: تین وزن آتے ہیں: (۱): مَاأَفْعَلَهٗ (۲): اَفْعِلْ بِہٖ (۳): فَعُلَ۔

س:174: فعل تعجب بنانے کی کتنی شرائط ہیں؟

جواب: اس کے بنانے کی دو شرائط ہیں۔

(۱): مصدر ثلاثی مُجرد کا ہو (۲): رنگ اور ظاہری عیب والے معنی سے پاک ہو۔

س:175: مَاأَفْعَلَهٗ بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اس کو یَفْعَلُ سے بنایا جاتا ہے، اس طرح کہ علامتِ مضارع [یائ] کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ قطعی مفتوح اور اس سے پہلے [ما] لائے، عین کلمہ کو فتح دیا اور آخر میں ضمیر منصوب متصل لا کر اس کے ماقبل کو فتح دیا تو یہ مَاأَفْعَلَهٗ ہو گیا۔

س:176: اَفْعِلْ بِہٖ بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اس کو بھی یَفْعَلُ سے بنایا جاتا ہے، سب سے پہلے علامتِ مضارع [یائ] کو حذف کریں اور اس کی جگہ ہمزہ قطعی مفتوح لائیں، پھر فاء کلمہ کو اُس کے حال پر چھوڑا، عین کلمہ کو کسرہ دیا اور لام کلمہ کو ساکن کر کے ضمیر مجرور متصل حرف جار [بائ] کے ساتھ لائے تو یہ اَفْعِلْ بِہٖ ہو گیا۔

س:177: فَعُلَ کو کیسے بنایا؟

جواب: اس کو بھی یَفْعَلُ سے بنایا، علامتِ مضارع کو حذف کیا، پھر فاء کلمہ کو فتحہ دیا، عین کلمہ کو ضمہ دیا اور لام کلمہ کو مبنی بر فتح کیا تو یہ فَعُلَ ہو گیا۔

{اَبوابِ صرف کا بیان}

س:178: ثلاثی مجرد کے کتنے ابواب ہیں؟

جواب: ثلاثی مجرد کے مشہور چھ ابواب ہیں:

نَصَرَ یَنْصُرُ، ضَرَبَ یَضْرِبُ، سَمِعَ یَسْمَعُ۔

فَتَحَ یَفْتَحُ، کَرُمَ یَکْرُمُ، حَسِبَ یَحْسِبُ۔

س:179: ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کی دو قسمیں ہیں:

(ا): باہمزہ وصل (۲): بے ہمزہ وصل

س:180: ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے کتنے ابواب ہیں؟

جواب: ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے پانچ باب ہیں:

اِفْعَالٌ، تَفْعِیلٌ، مُفَاعَلَۃٌ، تَفَعُّلٌ، تَفَاعُلٌ۔

جیسے: اِکْرَامٌ، تَصْرِیفٌ، مُضَارَبَۃٌ، تَقَبُّلٌ، تَقَابُلٌ۔

س:181: ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے کتنے ابواب ہیں؟

جواب: ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے سات باب ہیں:

اِفْتِعَالٌ، اِسْتِفْعَالٌ، اِنْفِعَالٌ، اِفْعِلَالٌ، اِفْعِیعَالٌ، اِفْعِیلَالٌ۔

جیسے: اِجْتِنَابٌ، اِسْتِنْصَارٌ، اِنْصِرَافٌ، اِحْمِرَارٌ، اِخْشِیشَانٌ، اِدْھِیمَامٌ۔

س: 182: رباعی مجرد کے کتنے ابواب ہیں؟

جواب: رباعی مجرد کا صرف ایک ہی باب ہے:

فَعْلَلَۃٌ جیسے: دَحْرَجَۃٌ۔

س:183: رباعی مزید فیہ کے ابواب کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: رباعی مزید فیہ کے ابواب کی دو قسمیں ہیں:

(۱): باہمزہ وصل (۲): بے ہمزہ وصل

س:184: رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے کتنے ابواب ہیں؟

جواب: رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کا ایک ہی باب ہے:

تَفَعْلُلْ جیسے: تَدَحْرُج

س:185: رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل کے کتنے ابواب ہیں؟

جواب: رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل کے دو ابواب ہیں:

اِفْعِنْلَالٌ، اِفْعِلَّالٌ۔ جیسے: اِقْشِعْرَارٌ، اِبْرِنْشَاقٌ۔

{ تَمَّتْ بِتَوْفِيْقِ الْمَلِكِ الْعَزِيْزِ الْعَلَّامِ }

30-5-2009

مولانا محمد فہیم مصطفائی صاحب کی
دیگر غیر مطبوعہ کتب کا تعارف

[۱]: **اِسلام کوئیز** (اسلامی تعلیمات، اسلامی اخلاقیات اور اسلامی عبادات پر مشتمل بہترین تحریر) زیرِ طبع۔

[۲]: **تفہیمُ الاحادیث** (صحاحِ ستہ سے اَخذ شدہ عقائدِ اہلسنت پر مشتمل اَنمول تحریر) زیرِ طبع۔

[۳]: **تدوینِ فقہ** (فقہ کی تعریف وموضوع اور تاریخ وتدوین پر مشتمل ایک مفید رسالہ) زیرِ طبع۔

[۴]: **تدوینِ حدیث** (حدیث کی تعریف، تاریخ وتدوین پر مشتمل بہترین رسالہ) زیرِ طبع۔

[۵]: **تدوینِ تفسیر** (تفسیر وتاویل کی تعریفات وتاریخ وتدوین پر مشتمل عمدہ رسالہ) زیرِ طبع۔

[۶]: **عُلومِ مُصطفیٰ** (صحاحِ ستہ میں مذکور علم غیب پر مشتمل 160 اَحادیث کا مجموعہ) زیرِ طبع۔

[۷]: **عقیدۂ شفاعت** (شفاعت کی اقسام اور دلائل واضحہ پر مشتمل رسالہ، 48 صفحات) زیرِ طبع۔

[۹]: **تفہیمُ القواعد** (نحوی ترکیبی قواعد پر مشتمل ایک مفید تحریر، 56 صفحات) زیرِ طبع۔

[۱۰]: **اِشاریہ علی البخاری** (صحیح بخاری سے اَخذ شدہ عقائد واَحکام ومسائل کے حوالہ جات کا مجموعہ) زیرِ طبع۔

[۱۱]: **اِشاریہ علی المسلم** (صحیح مسلم سے اَخذ شدہ عقائد واَحکام ومسائل کے حوالہ جات کا مجموعہ) زیرِ طبع۔

[۱۲]: **اِشاریہ علی الترمذی** (جامع ترمذی سے اَخذ شدہ عقائد واَحکام کے حوالہ جات کا مجموعہ) زیرِ طبع۔

[۱۳]: **اِشاریہ علی النسائی** (سنن نسائی سے اَخذ شدہ عقائد واَحکام کے حوالہ جات کا مجموعہ) زیرِ طبع۔

[۱۴]: **اِشاریہ علی ابی داؤد** (سنن ابی داؤد سے اَخذ شدہ عقائد واَحکام کے حوالہ جات کا مجموعہ) زیرِ طبع۔

[۱۵]: **اِشاریہ علی ابن ماجہ** (سنن ابن ماجہ سے اَخذ شدہ عقائد واَحکام کے حوالہ جات کا مجموعہ) زیرِ طبع۔

[۱۶]: **عقیدۂ استعانت اور صحابہ کرام** (صحابہ کرام کے استعانت واستمداد کے عقائد پر مشتمل بہترین رسالہ 40 صفحات) زیرِ طبع۔

مولانا محمد فہیم مصطفائی صاحب کی
درسی غیر مطبوعہ کتب کا تعارف

[۱]: **تفہیمُ النّحو، شرح ہدایۃ النحو** (ہدایۃ النحو کی عبارت کو حل کرنے والی بہترین شرح) زیرِ طبع۔

[۲]: **تفہیمُ التّرکیب، شرح مائۃ عامل** (شرح مائۃ کی مکمل ترکیب پر مشتمل) زیرِ طبع۔

[۳]: **تفہیمُ التّہذیب، شرح شرح تہذیب** (اغراض شارح حل کرنے والی بہترین شرح) زیرِ طبع۔

[۴]: **تفہیمُ الجامی، شرح شرح جامی** (اغراض شارح حل کرنے والی بہترین شرح) زیرِ طبع۔

[۵]: **تفہیمُ المشکوۃ، شرح مشکوۃ** (مختلف منتخب احادیث سے مستنبط سینکڑوں مسائل کا مجموعہ) زیرِ طبع۔

[۶]: **تفہیمُ الھدایہ، شرح ہدایہ** (منتخب ابواب کی اغراض شارح حل کرنے والی بہترین تحریر) زیرِ طبع۔

[۷]: **تفہیمُ المُختصر، شرح مختصر المعانی** (اغراض شارح حل کرنے والی بہتریں شرح) زیرِ طبع۔

[۸]: **تفہیمُ الحُسّامی، شرح حُسامی** (اغراض شارح حل کرنے والی بہتریں شرح) زیرِ طبع۔

[۹]: **تفہیمُ القطبی، شرح قطبی** (اغراض شارح حل کرنے والی بہتریں شرح) زیرِ طبع۔

[۱۰]: **تفہیمُ الحسن، شرح مُلا حسن** (اغراض شارح حل کرنے والی بہتریں شرح) زیرِ طبع۔

[۱۱]: **تفہیم البیضاوی، شرح بیضاوی** (اغراض مفسر حل کرنے والی بہترین شرح) زیرِ طبع۔

[۱۲]: **تفہیمُ العقائد، شرح شرح العقائد** (شرح عقائد کی آسان فہم شرح) زیرِ طبع۔

[۱۳]: **تفہیم المیبذی، شرح میبذی** (فلسفے کی کتاب میبذی کی پیچیدگیوں کو حل کرنے والی شرح) زیرِ طبع۔

[۱۴]: **دس سالہ حل شدہ پرچہ جات** (تنظیم المدارس کے تحت منعقد ہونے دورۂ حدیث کے دس سالہ پرچہ جات کا حل) زیرِ طبع۔